
جلد پنجم
مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)
حدیث نمبر: ۱۰۹۹۸ تا حدیث نمبر:
مؤلف: حضرۃ الامام احمد بن حنبل
مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال
مکتبہ رحمانیہ
۵

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اُس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد پنجم

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ
(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۱۰۹۹۸ تا حدیث نمبر: ۱۴۱۵۷

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743
MAKTABA-E-REHMANIA

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب: .... مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم) (جلد پنجم)

مُترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

(١٢٣٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَهَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ أَبُو التَّيَّاحِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا [صححه البخاري (٦٩)، ومسلم (١٧٣٤)]. [انظر: ١٣٢٠٧].

(١٢٣٥٨) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا آسانیاں پیدا کیا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو، سکون دلایا کرو، نفرت نہ پھیلایا کرو۔

(١٢٣٥٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَبَسَطَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى [انظر: ١٣٣٥٢].

(١٢٣٥٩) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح اکٹھے بھیجے گئے ہیں، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

(١٢٣٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يُبْنَى الْمَسْجِدُ [صححه البخاري (٢٣٤)، ومسلم (٥٢٤)]. [انظر: ١٣٠٤٩].

(١٢٣٦٠) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسجد نبوی کی تعمیر سے پہلے نبی علیہ السلام بکریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(١٢٣٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرَ أَوْ سُئِلَ عَنْ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ قَالَ شُعْبَةُ أَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ [صححه البخاري (٥٩٧٧)، ومسلم (٨٨)]. [انظر: ١٢٣٩٨].

(١٢٣٦١) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کبیرہ گناہوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ یہ ہیں، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، ناحق قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں سب سے بڑا کبیرہ گناہ نہ بتاؤں؟ وہ ہے جھوٹی بات یا جھوٹی گواہی۔

(١٢٣٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ أَنَسٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ [صححه البخاري (٦٢٤٧) ومسلم (٢١٦٨)] [انظر: ١٢٧٥٤]

(١٢٣٦٢) سیار کہتے ہیں کہ میں ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ چلا جا رہا تھا، راستے میں ان کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں سلام کیا اور بتایا کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلا جا رہا تھا، راستے میں ان کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں سلام کیا